



ایک کھجور کا تنا تھا، جس پر نبی کریم ﷺ دوران خطبہ ٹیک لگا کر کھڑے ہوا کرتے تھے جب آپ ﷺ کے لیے منبر رکھ دیا گیا اور آپ ﷺ اس تنا پر ٹیک لگانا چھوڑ دیا تو اس کے رونے کی ایسی آواز سنی، جیسے دس مہینے کی گاہن اونٹنی آواز کرتی ہے منبر سے اتر کر اپنا ہاتھ اس پر رکھا، تو اسے سکون ہوا

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کھجور کا تنا تھا، جس پر نبی کریم ﷺ دوران خطبہ ٹیک لگا کر کھڑے ہوا کرتے تھے جب آپ ﷺ کے لیے منبر رکھ دیا گیا اور آپ ﷺ اس تنا پر ٹیک لگانا چھوڑ دیا تو اس کے رونے کی ایسی آواز سنی، جیسے دس مہینے کی گاہن اونٹنی آواز کرتی ہے منبر سے اتر کر اپنا ہاتھ اس پر رکھا، تو اسے سکون ہوا ایک اور روایت میں ہے کہ جب جمعہ کا دن آیا، تو نبی ﷺ منبر پر تشریف فرما ہوئے اس پر اس کھجور کے تنا پر ایک چیخ ماری، جس کے پاس کھڑے ہو کر آپ ﷺ خطبہ دیا کرتے تھے اور قریب تھا کہ وہ پھٹے جاتا ایک روایت میں ہے کہ اس نے بچے کی طرح چلانا شروع کر دیا اس پر نبی ﷺ نیچے اترے اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا وہ اس بچے کی طرح سسکیاں بھرنا شروع ہو گیا، جسے چپ کرایا جا رہا ہو، یہاں تک کہ پرسکون ہو گیا آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس ذکر (سے محروم ہونے) کی وجہ سے رویا ہے، جسے یہ سنا کرتا تھا

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

نبی ﷺ کھجور کے ایک تنا کو اپنا منبر بنا رکھا تھا جب آپ ﷺ نے اسے بدل لیا، تو تنے سے رونا کی آواز سنائی دی، کیونکہ اب وہ اس ذکر سے محروم ہو گیا تھا، جو وہ سنا کرتا تھا چنانچہ نبی کریم ﷺ منبر سے اتر کر اپنا ہاتھ اس پر رکھا، تو وہ پر سکون ہو گیا، ایک دوسری روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نیچے اترے اور اسے پکڑ کر اپنے ساتھ لگا لیا یہ خطبہ جمعہ کے وقت کی بات ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/4927>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

